مطبوعات

اللؤلؤ والمرجان مرتب : جناب محمد فؤاد عبدالباقی - عربی سے ترجمہ : سید شبیر احمد
ناشر : اسلامک بک پبلشرز ، پوسٹ بکس نمبر ۲۰۲۱۰ ، صفات ، کویت - پاکستان میں
ملنے کا پتہ : البدر پبلیکیشنز ، ۲۳ راحت مارکیٹ ، اردو بازار لاہور -

امام مسلمؒ اور امام بخاری کی متفق علیہ احادیث کا یہ مجموعہ اپنے سلسلے کی جلد اول ہے۔ سب سے پہلے تو قابل داد ہے وہ طباعتی معیار جس کے ساتھ یہ مجموعہ لایا گیا ہے ــــ ۱۰۹۶ احادیث کے تراجم کا یہ مجموعہ جو بڑے سائز کے ۴۱۵ صفحات پر مشتمل ہے، نہایت نفیس کاغذ پر برمنگھم (انگلینڈ) میں مسلم پرنٹرز اینڈ بک سیلرز کے اہتمام سے چھپا ہے۔ اور اس کی جلد بندی اور جلد پر سنہری عنوان اور ڈیزائن بہت خوشنما ہے۔

قیمت ۱۲۵ روپے ہے جو کتاب اور اس کے معیار کے لحاظ سے ارزاں معلوم ہوتی ہے دراصل احادیث کے بڑے بڑے مجموعوں سے تو اہل علم زیادہ کام لیتے ہیں، عام پیروانِ دین کے لیے منتخب احادیث کے مختصر مجموعے زیادہ مفید رہتے ہیں - اسی ضرورت کو سامنے رکھ کر جناب کرامت شیخ (اسلامک بک پبلشرز) نے یہ کتاب پیش کی ہے - مجھے یقین ہے کہ اس کی بہت قدر افزائی اور پذیرائی ہوگی -

---

رحمتِ دارین کے سو شیدائی از جناب طالب ہاشمی - ناشر : شعاع ادب ، زیر مسلم مسجد چوک انارکلی لاہور - (ترجمان القرآن سائز کے) ۷۴۰ صفحات ، کاغذ ، کتابت ، طباعت

اور جلد بندی کا معیار بہت اچھا۔ قیمت ۱۶/- روپے جو مروّجہ نرخوں کے لحاظ سے بہت کم ہے۔

جناب طالب ہاشمی کا سینہ اللہ تعالیٰ نے ایمان، جذبہ، خدمتِ دین اور سیرت نگاریٔ صحابہ کرام (رضوان اللہ علیہم اجمعین) کے لیے کھول دیا ہے۔ ان کی تحریروں کا علمی و تحقیقی پس منظر مضبوط ہوتا ہے۔ ان کا مطالعہ وسیع ہے، حقائق کی چھانٹ پھٹک میں وہ اب اچھے صاحبِ تجربہ ہیں، مزید یہ کہ ان کی نگارشوں میں ایسا جذبۂ والہانہ شامل ہوتا ہے جو اس پر گواہ ہے کہ وہ ایک مصنّف ہی نہیں، دراصل محبتِ رسولؐ و صحابۂ رسولؐ اور دینِ حق کے داعی ہیں۔

اس کتاب کے متعلق مجھے خاص مسرت اس وجہ سے بھی ہے کہ ایک بار ہاشمی صاحب سے میں نے کہا تھا کہ اب ایک کتاب میں ایک سو صحابہؓ کے احوال جمع کریں۔ سو اپنے خیال کا ایک عکس میرے سامنے ہے۔ اللہ تعالیٰ ہاشمی صاحب کی اس پیش کش کو قبول فرمائے۔

مجھے چونکہ کتابوں سے ایسی محبت ہے کہ پڑھتے ہوئے ایک خود فراموشی کا عالم طاری رہتا ہے (ماسوا صریحاً غلط الاساس تحریروں یا فتنہ انگیز نگارشات کے) اس وجہ سے بہت کم توجہ غلطیوں پر گرفت کرنے کی طرف ہوتی ہے۔ اور بسا اوقات چھوٹی موٹی غلطیوں سے گذر جانے کے بعد انہیں فراموش کر دیتا ہوں۔ بالعموم کسی کام کی مجموعی نوعیت کو دیکھتا ہوں۔

مدینہ میں پہلے جمعہ کا ذکر (ص ۴۰۵) حضرت ابوعبیدہ امین الامت کا یہ نمونہ کہ وہ اقتدار پر آنے کے بعد اپنے فقیرانہ طرزِ بود و ماند میں ذرا بھی تبدیل نہ ہوئے (ص ۴۸-۴۹) عقبہ ثانیہ کے وقت انصار سے حضورؐ کی ملاقات کی شب خاص کی صبح کا نام "یوم النصر الآخر" قرار پانا۔ (ص ۴۰۵) اور حضرت سعد بن ابی وقاص کے بیان میں غزوہ رمضان ۲ھ میں "ذوالکتیفہ" نامی تلوار کا ذکر ایسی چیزیں ہیں جو مؤلف کی گہری توجہ اور وسیع مطالعہ کی آئینہ دار ہیں۔ یہ چند مثالیں یقیناً کم ہیں مگر مجبوری!

ص ۳۹۲ پر حضرت زاہر بن حرام اشجعی کا ذکر کرتے ہوئے ان کی شکل و صورت کے متعلق

ایک تو بڑی خوبصورت ترکیب "کم رُو" استعمال کی گئی ہے اور مدعا کے لیے یہی کافی تھی) دوسری ترکیب "حقیر صورت" کی استعمال کی گئی ہے۔ چہرے کے نقوش یا رنگ روپ کی خرابی کو لفظ "حقیر" سے بیان کرنا کم سے کم ایک صحابی کے متعلق مجھے گراں گذرا۔

اہم بات یہ کہ طالب ہاشمی صاحب صحابہ کرام کے حالات اس انداز سے لکھتے ہیں اور اتنا مواد جمع کر دیتے ہیں کہ ایک طرف اس وقت کی ساری تاریخ کا نشوونما سامنے آجاتا ہے، دوسری طرف آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے اوراق مرتب ہوتے جاتے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ وہ اپنی نثر نگاری کے ذریعے اُردو کی بڑی خدمت کر رہے ہیں۔ خدا ان کی مساعی کو قبول فرمائے۔

جوامع السیرۃ | تالیف: امام ابن حزم ظاہری۔ مترجم: محمد سردار احمد۔ ضخامت ۲۹۲ صفحات

کاغذ، کتابت، طباعت، جلد بندی، گرد پوش پسندیدہ۔ قیمت: -/۳۰ روپے

ملنے کا پتہ:- ۱۔ نور محمد کارخانہ تجارت کتب۔ ۲۔ میر محمد کتب خانہ مرکز علم و ادب۔ ۳۔ قدیمی کتب خانہ۔ آرام باغ کراچی۔

امام ابن حزم دینی علوم کی دنیا میں ایک درخشاں شخصیت کی حیثیت سے معروف عام ہیں۔ وہ "ظاہری" مسلک کے علمبردار تھے یعنی نصوص کتاب وسنت کے واضح ظاہری مفہوم سے استدلال کرتے تھے۔ اُن کے قلم سے نکلی ہوئی یہ کتاب چھٹی صدی ہجری کے بعد کے سیرت نگاروں کے لیے سیرت نبوی کے علمی مآخذ میں شامل ہے۔ مولانا عبدالقدوس ہاشمی کا پیش لفظ، ڈاکٹر احسان عباس کا مقدمہ اور مقدمہ مترجم بجائے خود علمی تحریریں ہی اور بہت سا سامانِ استفادہ رکھتی ہیں۔ قرآن کے ساتھ صحیح احادیث کو پیش نظر رکھ کر امام ابن حزم نے یہ سیرت مرتب کی ہے اور اصحاب الحدیث کے مقابلے میں وہ اصحاب السیر کو زیادہ وقعت نہیں دیتے۔ تاریخوں کے تعین میں امام کا ایک خاص مسلک ہے۔ مختصر سی اس کتاب سیرت میں امام موصوف نے نہ صرف جزئی واقعات تک کو سمیٹا ہے بلکہ حضورؐ کے اسماء وصفات، معجزات اور حج وعمرے، فوجی مہمات، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے امراء و ولاۃ، زمانۂ جاہلیت میں دوست، احباب اور محافظ، کاتبین وحی، خدام،

موذن، شعراء، قاصد، ازواج مطہرات، اولاد اور ان کے علاوہ سابقون الاولون، مخالفین و دشمنانِ اسلام، مہاجرینِ حبشہ کے نام، انصار کے ۱۲ نقبا کے نام، بیعت عقبہ ثانیہ کے شرکاء، ہجرت کی منزلیں، شرکاء و شہدائے بدر اور مشرکینِ مکہ کے مقتولوں اور قیدیوں کے نام غرضیکہ اسی طرح مختلف واقعات اور غزوات کے متعلق ضروری تفاصیل جمع کر دی ہیں۔ اتنی تفاصیل کے باوجود یہ سیرت کی ایک مختصر کتاب (ہینڈ بک) ہے جسے خوبصورت اردو زبان میں ہر مصنف صحافی، استاد، طالب علم اور محب دین اور محب رسولؐ عوام بآسانی پڑھ سکتے ہیں۔

RESEARCH IN ISLAM

تالیف: احمد وان ڈینفر (AHMAD VON DENFFER)[ل]
ناشر: دی اسلامک فاؤنڈیشن ۲۲۳ لنڈن روڈ، لائسسٹر - یوکے۔

قیمت درج نہیں۔ یہ مختصر سی انگریزی کتاب (A CONCISE HANDBOOK) اپنے یورپی معیارِ اشاعت کے ساتھ مجھے بہت پسند آئی۔ ہم نے اپنے مشغلۂ تحریر کے لیے تحقیقی سسٹم خود ہی ایجاد کیا۔ مگر اب اسے پڑھ کر خیال ہوا کہ کاش کہ اسے دورِ ابتدا میں پڑھ لیا ہوتا۔

احمد وان ڈینفر (پ ۱۹۴۹ء، جرمنی) نے اجتماعی اور اسلامی نقطۂ نظر سے علم الانسان کی تعلیم مینز (MAINZ) یونیورسٹی میں حاصل کی۔ ۱۹۷۸ء میں وہ بہ حیثیت رفیقِ تحقیق "اسلامی فاؤنڈیشن" میں شریک ہوئے۔ انہوں نے "ایک دن نبی اکرمؐ کے ساتھ" (A DAY WITH THE PROPHET)، امام النووی کی اربعین کا جرمن ترجمہ اور "بچوں کے لیے اسلام"، تین کتابیں لکھی ہیں۔ تازہ کتاب ہمارے سامنے ہے۔

اس کتاب میں نہایت خوبصورتی سے کارِ تحقیق کی مبادیات اور اصطلاحات، مختلف طرز اور سطح کی تحریروں کے لیے خاکے، اسلامی موضوعات پر تحقیق کے لیے بنیادی لوازم — کام کی نقشہ بندی اور مطالعہ کا پُرافادیت طریقہ، نیز نمونے کے طور پر چند تفویضی موضوعات — (ASSIGNMENTS) پر کام کرنے کے خطوط بڑی خوبصورتی سے پیش کیے گئے ہیں۔ آخر میں اسلام

ل اتنی ریسرچ میں نہیں کر سکا کہ اس کا صحیح تلفظ کیا ہونا چاہیے (نعہ - ص)

کے متعلق انگریزی میں قابلِ حصول کتب اور انسائیکلو پیڈیائی مآخذ کی فہرستیں درج کی ہیں۔
میرا خیال ہے کہ یہ کتاب میٹرک سے اوپر کے طلبہ کے کورسوں میں شامل کرنی چاہیے یا کم سے کم ایسے پوسٹ گریجوایٹ طلبہ کے لیے اس کا مطالعہ لازم کر دینا چاہیے، جنہیں تحقیقی کام کرنا ہو۔

INNER DEMENSIONS OF ISLAMIC WORSHIP

مترجم (عربی سے انگریزی): مختر (HOLLAND)
ناشر: دی اسلامک فاؤنڈیشن ۲۲۳ - لندن روڈ، لائسسٹر، یو کے۔

یہ کتاب بھی بہت ہی خوبصورت معیارِ طباعت کے ساتھ نظر افروز ہے۔ اس میں امام غزالی کی تالیف احیاء علوم الدین کے منتخب حصوں کا ترجمہ پیش کیا گیا ہے۔ اس کے انگریزی نام کا غیر لفظی ترجمہ " اسلامی عبادات کے لیے قلبی کیفیات" کیا جا سکتا ہے۔ فاؤنڈیشن کے سربراہ برادرم خرم جاہ مراد نے ایسا شاندار دیباچہ لکھا ہے کہ جی چاہتا ہے، تبصرے کے طور پر اسی کو نقل کر دیا جائے۔

امام غزالی (پ ۴۵۰، ف ۵۰۵ ھ) مشہد ایران کے نزدیک طوس میں پیدا ہوئے، سلجوقیوں کے ابتدائی دور میں نیشاپور میں دینیات اور فقہ کی تعلیم حاصل کی۔ ۳۰ سال سے کم عمر میں بغداد کے مدرسہ نظامیہ کے پروفیسر مقرر ہوئے اور خوب شہرت پائی۔ بغداد میں نیشاپور کے مدرسۂ نظامیہ میں لیکچر رہے۔ آخر میں سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر تصنیف میں مشغول ہو گئے۔

امام غزالی کا دور فقہا کے غلبے کا دور تھا۔ اور اسلام کے ظاہری قانونی ڈھانچے پر توجہات مرتکز تھیں۔ امام نے فکر و تدبر سے محسوس کیا کہ اسلام بیک وقت دو عناصر کا مجموعہ ہے۔ ایک ظاہری عبادات، قوانین، ادارے اور اطوار، دوسرے ان کے اندر کام کرنے والی وہ قلبی کیفیات جن کو محبت خدا، تقویٰ اور اخلاص سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ امام دیکھ رہے تھے کہ یہ اندرونی روح غائب ہوتی جارہی ہے، اس لیے وہ اس کے احیاء کی طرف متوجہ ہوئے۔

مگر امام غزالی نے ظاہری اعمال اور باطنی یا قلبی کیفیات کو دو الگ الگ خانوں میں نہیں بانٹا، بلکہ ان کو جمع کیا۔ ان کے نقطۂ نظر سے ایک طرف تو شریعت کے مقرر کردہ اعمالِ عبادات و معاملات اپنی جگہ لازم ہیں اور ان سے آزاد ہو کر نہ اسلام رہتا ہے، نہ خدا رسی ممکن ہے۔ دوسری طرف وہ قرآن و حدیث کے واضح دلائل سے یہ ثابت کرتے ہیں کہ کسی بھی عمل کی ظاہری شکل کتنی ہی خوشنما کیوں نہ ہو۔ جب تک اس کے اندر حبِ الٰہی اور اخلاص للّٰہ اور تقویٰ اللہ کی روح کارفرما نہ ہوگی قیامت میں عنداللہ کوئی وزن نہ پائے گا۔ (الا من اتی اللہ بقلبٍ سلیم)

صوفیا کی وہ قسم بالکل الگ ہے جو اسلام کے قانون (فقہ) کو ترک کرتی ہے، اور عبادات و اعمال کی ظاہری شکلوں کو غیر ضروری قرار دیتی ہے۔ ایسے صوفیاء نے شریعت کے بالمقابل طریقت کو ایک جداگانہ ادارے کی حیثیت سے اختیار کیا۔ انہوں نے تو بات کو یہاں تک پہنچا دیا کہ ہمارا مقصد اس وقت تک حاصل نہ ہوگا جب کہ دنیا کی ہر مسجد کو ڈھا نہ دیا جائے اور حقیقی مسلمان اس وقت تک پیدا نہیں ہو سکتا جب تک کہ اسلام اور کفر کی تمیز کو مٹا نہ دیا جائے۔

آج کل دین سے روگردانی کرنے والے دانشوروں، خصوصاً اشتراکی ادیبوں اور شاعروں نے خاتمۂ اسلام کے مقصد کے لیے متذکرہ طرزِ تصوف کو پسند کر لیا ہے اور وہ اپنی پسند کے صوفیا کے ہاں سے خاص خاص فلسفیانہ اقوال اخذ کر کے ان کو ابھار رہے ہیں۔

امام غزالی کا اصل کارنامہ یہی ہے کہ انہوں نے شریعت کے تمام ظاہری نظام اعمال کو قائم رکھ کر اس کے اندر صحیح قلبی و روحانی کیفیت پیدا کرنے کی کوشش کی ہے اور فقہ اور تصوف کو یک جان کیا ہے۔

باقی اہلِ ذوق اصل کتاب لے کر خود پڑھیں جس کی انگریزی زبان بہت دلکش ہے۔

مولانا مودودیؒ اپنی اور دوسروں کی نظروں میں

مرتب: جناب محمد یوسف بھٹہ۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی لاہور تفہیم کار، مکتبہ المنار منصورہ۔ لاہور ۱۸۔ صفحات: ۴۰۵، سفید کاغذ، اچھی طباعت، خوبصورت ٹائیٹل۔ قیمت ۴۵/- روپے

تیس سال سے زیادہ مدت ہوئی کہ اس کتاب کا ایک ایڈیشن نکلا تھا۔ پھر اس کے ناشر غائب ہو گئے اور مؤلف گوشۂ گمنامی میں پڑے رہے۔ اب ادارہ معارف اسلامی نے جناب مؤلف کو کراچی سے ڈھونڈھ نکالا اور ان کی کتاب کے دوسرے ایڈیشن کا انتظام کیا اس کتاب کے متعلق مختصراً یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس کے مندرجات مولانا رحمہ اللہ کی سوانح اور تحریکی سرگرمیوں کے متعلق بہت ہی اولین ماخذ میں سے ہیں۔ اور کتاب مندرجات کے لحاظ سے متنوع ہے کیونکہ کئی لکھنے والوں کا حصہ اس میں شامل ہے۔

المودودیؒ مؤلف: راقم الحروف نعیم صدیقی - ناشر: ادارۂ معارف اسلامی لاہور۔ تقسیم کار: مکتبہ المنار منصورہ لاہور نمبر ۱۸ - صفحات: ۴۰۰ - سفید کاغذ، اچھی طباعت، خوبصورت ٹائیٹل - قیمت: ۳۵/- روپے

اپنی کتاب پر میں تبصرہ نگاری تو کر نہیں کر سکتا۔ اتنا بتانا چاہتا ہوں کہ ۱۹۶۳ء میں میری ایک کتاب مولانا مودودیؒ ــــ ایک تعارف" شائع ہوئی تھی جو تین مقالات پر مشتمل تھی۔ اب میں نے اس میں بعد کے بہت سے متعلقہ مضامین کو شامل کر کے " المودودیؒ" کے نام سے نئی ترتیب دی ہے۔ سو یہ آپ کے سامنے ہے۔

قاضی اور سربراہِ مملکت از جناب مفتی غلام سرور قادری - ناشر: مرکزی ادارۂ اشاعتِ قرآن وسنّت، این مارکیٹ گلبرگ - لاہور - قیمت: ۱۸/- روپے

اس کتاب میں اسلامی نقطۂ نظر سے قاضی اور اس کی صفات، اسلامی نظامِ عدالت و فقہ، اسلامی نظامِ خلافت وغیرہ پر اس پس منظر میں بحث کی گئی ہے کہ روزنامہ جنگ لاہور مورخہ ۲۳ ر ۲۴ ستمبر ۱۹۸۳ء میں سید مسعود زاہدی ایڈووکیٹ اور ۱۲، ۱۴، ۱۸ نومبر میں جسٹس قدیرالدین احمد (ریٹائرڈ) کے جو خیالات "نظریۂ ضرورت" کے عنوان سے شائع ہوئے ہیں ان میں اسلام، اسلامی نظامِ عدالت و قضا اور اسلامی نظامِ سیاست و خلافت کے سلسلے میں ایسے حیرت انگیز کلمات کہے گئے ہیں کہ ان کو پڑھ کر اندازہ نہیں ہوتا کہ یہ لکھے پڑھے مسلمانوں کے خیالات ہیں،

حتیٰ کہ تاریخی حقائق تک کو مسخ کیا گیا ہے۔ ان حضرات کو یہ تک یاد نہیں کہ اسلامی نظام فقہ و قضا خود اس برصغیر میں انگریزی تسلط سے قبل جاری رہ چکا ہے۔ قادری صاحب نے ان محترم اہل فکر و نظر کی غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے کے لیے یہ کتاب لکھی ہے۔ گو نفس موضوع کے لحاظ سے یہ ایک جامع اور صحیح طور پر مرتب کتاب نہیں ہے لیکن متذکرہ اہلِ فکر و نظر کی غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے کے لیے مفید ہے۔ جسٹس جاوید اقبال صاحب کے تو علم میں یہ حقیقت ہونی چاہیے کہ اسلامی فقہ کا ایک اصول ہے کہ الضرورۃ تبیح المحظورات۔ پھر یہ کیسے کہا جا سکتا ہے کہ اسلام میں قانونِ ضرورت کا کوئی تصور موجود نہیں ہے۔

مؤلف نے قرونِ اولیٰ کے نامور قاضیوں اور ائمہ فقہا کے ان کارناموں کا ذکر بھی کیا ہے جنھوں نے حکومتِ وقت اور اہم ترین افراد کے منشا کے بالکل خلاف جرأت سے فیصلے دیئے ہیں۔ اور سرکاری شخصیتوں کی شہادت کو مسترد کیا ہے۔

اس کتاب کو لکھتے ہوئے فاضل مؤلف کو خوب محسوس ہو گیا ہو گا کہ ہم مسلمانوں کو اصل معرکہ کیا درپیش ہے اور بالعموم ہماری قوتیں باہمی نزاعات میں کس طرح ضائع ہو رہی ہیں۔

اسلام میں جرم و سزا مؤلف: ڈاکٹر عبدالعزیز عامر۔ مترجم (عربی سے اُردو) سید معروف علی شاہ۔ باہتمام ادارہ معارف اسلامی کراچی ۶/۱۶۳ — ۱۰ فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸

ناشر: البدر پبلی کیشنز — ۲۳ راحت مارکیٹ اُردو بازار لاہور۔ صفحات: ۴۰۰

قیمت: ۳۲/- روپے

یہ ترجمہ ہے "التعزیر فی الشریعۃ الاسلامیۃ" کا۔ سزائے جرائم کے اسلامی قوانین کے متعلق یہ ایک اچھی علمی اور عام فہم کتاب ہے۔ عربی میں اسلامی موضوعات پر لکھنے کے لیے ایک اچھا معیارِ مطالعہ و تحقیق قائم ہے۔ اس لحاظ سے فی نفسہٖ کتاب خاصی مستند ہے۔ پھر یہ کہ مترجم نے بھی بہت اچھا ترجمہ کیا ہے۔ اِن دنوں جب کہ اسلامی قوانین اور حدود و تعزیرات وغیرہ کی بحثیں ہمارے ہاں درپیش ہیں اور متعدد ادارات اس سلسلے میں کام کر رہے ہیں۔ اس کتاب کا مطالعہ اہل ذوق کے لیے باعثِ افادیت ہو گا۔

کسان بورڈ پاکستان رپورٹ مرتبہ محمد اکرم قریشی جنرل سیکرٹری کسان بورڈ پاکستان
ناشر: شعبۂ نشر و اشاعت، کسان بورڈ، پاکستان، منصورہ۔ لاہور۔ اچھے کاغذ پر اچھی طباعت
اور بامقصد سرورق۔

اس خوبصورت بڑے پمفلٹ میں کسان بورڈ کا تعارف کرایا گیا ہے کہ یہ تنظیم کس طرح کام کر رہی ہے۔ اس کے مرکزی اور علاقائی عہدہ داروں کا تعارف، اس کا پروگرام، ترقی زراعت کے سلسلے اس کی تجاویز اور مشورے، کسانوں کی رہنمائی، اس کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی مختلف کانفرنسیں اور اجلاس، اراضی اور اس کی ملکیتوں، آبپاشی اور پیداواری صلاحیت کے متعلق اعداد و شمار، اس شعبے کے متعلق لٹریچر جس میں کسانوں کے اہم مسائل کو اٹھایا گیا ہے، وغیرہ امور اس میں تصاویر کے ساتھ درج ہیں۔

شہدائے اُحد از مولانا جلیل رحمانی۔ ناشر: مکتبہ نذیریہ، علامہ اقبال ٹاؤن، جناب بلاک۔ لاہور۔ قیمت: ۶/۰ روپے

اس کتاب میں معرکۂ احد میں شہید ہونے والے خدا پرست پیروانِ محمدؐ کے حالات درج کیے گئے ہیں، جن کی تعداد ۷۰ ہے۔ قربانی دینے والی یہی ہستیاں ہیں جن کی برکت سے آج ہم اسلام کی نعمت سے بہرہ ور ہیں۔ غزوۂ احد کے واقعات اپنی جگہ بڑی خصوصیت رکھتے ہیں اور اُن سے بڑے مفید اسباق اخذ ہوتے ہیں۔ شہدائے احد کے پورے سوانحی نقشے شاملِ کتاب ہیں۔ اسلام کے خلاف دشمنانِ اسلام کی سرگرمیوں کا بھی پورا منظر سامنے آجاتا ہے۔ آج کل کے انحراف پسند رجحانات سے بھری ہوئی فضا میں اس قسم کی کتابوں کو پڑھ کر اپنے آپ کو مسلمان اور نیک انسان بنانے کے خواہش مند نوجوان اور دیگر عوام و خواص بہت فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔

اطمینانِ قلب از جناب مشتاق احمد اصلاحی، مدیر اخبار "رفاقت" اصلاحی منزل، کچہری بازار، سرگودھا۔ ناشر: مکتبہ اردو ڈائجسٹ، سمن آباد، لاہور۔
مؤلف کے پتے پر بھی مل سکتی ہے۔ قیمت: ۲۰/۰ روپے

فاضل مولف نے اپنے وسیع مطالعہ کے پس منظر میں ان وجوہ کا تجزیہ کیا ہے جو انسان کو اطمینانِ قلب سے محروم رکھنے کا باعث ہوتے ہیں۔ اس سلسلے میں نفسیاتی کیفیات، مروجہ اسلامی عقائد و اقدار میں رخنہ اندازی کرنے والے اسباب کی نشاندہی کرکے اصلاحی صاحب نے یہ دکھایا ہے کہ کیا کیا ذہنی خرابیاں کس کس طرح پیدا ہوتی ہیں اور ان کا ازالہ کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ اس طریقے کی نشاندہی انہوں اسلامی نقطۂ نظر سے کی ہے۔

خاص بات یہ ہے کہ اس کتاب پر حال ہی میں مؤلف کو انعام ملا ہے۔

آسام کا قتلِ عام | مصنف کا نام درج نہیں۔ ناشر: شعبۂ نشر و اشاعت کل ہند مجلس تعمیرِ ملت، مدینہ مینشن، نارائن گوڑہ، حیدرآباد ۵۰۰۰۲۹ آندھرا پردیش۔ انڈیا۔ قیمت: ۵/-

آسام میں گذشتہ سال مسلمانوں کا جو ہلاکو خانی طرز کا قتلِ عام ہوا تھا، اس مختصر کتاب میں اس کی رودا د ہے۔ اس سلسلے میں کل ہند مجلسِ تعمیرِ ملت کی رپورٹ اور اس کے صدر کا خط مسز اندرا گاندھی کے نام اہم ہے۔ زیادہ تر یہ حالات ہمارے ہاں کے اخبارات میں آچکے ہیں۔ البتہ اس کتاب میں دردناک مناظر کی تصاویر کچھ زیادہ ہیں۔

قرآن کا تصورِ تعلیم | از جناب پروفیسر سید محمد سلیم۔ ناشر: ادارۂ تعلیمی تحقیق تنظیم اساتذہ پاکستان۔ ۸۔ اے ذیلدار پارک، اچھرہ لاہور۔ صفحات: ۳۲۔ رنگین ٹائیٹل کے ساتھ قیمت: ۳/- روپے۔

مؤلف کو علمی کاموں، خصوصاً تعلیمی امور پر تحقیق کرنے میں خاص مقام حاصل ہے۔ اس پمفلٹ میں دکھایا گیا ہے کہ قرآن سے نظامِ تعلیم کے لیے کیا رہنمائی ملتی ہے۔